دمشق میں علامہ شامیؒ کے زمانہ سنہ ۱۲۴۰ھ کا رؤیت ہلال کا المناک واقعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الرسالة التاسعة

الحمد لله الذي جعل العلم نورا يهتدى به عند اختلاف الآراء . واوضح سبله لسالكيه المتقين وان اضطربت فيه الاهواء . وقيض له في كل زمان رجالا هم على الحق ادلاء صالوا بسنان اقلامهم وصارم لسانهم لنصرته بلا ارعواء . وجعل منهم ائمة اربعة هم ادعمة حصنه المتين المنيع . واركان بنائه المشيد البديع . الذي علا على كل بناء وجعل اتفاقهم الحجة القاطعة . والحجة الواسعة . التي من خرج عنها ضل ومن زاغ عنها زل . وان كان ابن ماء السماء . والصلاة والسلام على سيدنا محمد اشرف المرسلين وخاتم الانبياء . وعلى آله واصحابه الاتقياء النجباء . صلاة وسلاما دائمين ما طلع نجم في الغبراء . وسطع نجم في الزرقاء (اما بعد) فيقول افقر العباد الى لطف مولاه الغني محمد ابن عابدين الحنفي (هذه) رسالة سميتها تنبيه الغافل والوسنان على احكام هلال رمضان . جمعتها بسبب واقعة وقعت سنة اربعين ومائتين والف من هجرة نبينا المكرم . صلى الله تعالى عليه وسلم . في اثبات رمضان المعظم . وهي ان جماعة حضروا ليلة الاثنين التالية لتسع وعشرين من شعبان المحترم . فشهدوا الذي نائب مولانا قاضي القضاة في دمشق الشام . بانهم رأوا هلال رمضان هذا العام . من مكان عال وكان في السما اعتلال من سحاب وقتام . وذلك بعد ادعاء رجل على اخر بمال معلوم . مؤجل الى دخول رمضان المرقوم . وانكار المدعى عليه حلول الاجل . فحكم الحاكم بموجب شهادتهم بعد ان زكاهم جماعة وتفحص عن ذلك وسئل . حكما شرعيا مستوفيا شرائطه بلا خلل . فكتب الحاكم مراسلة يستفتي فيها مفتي الانام . في دمشق الشام . على العادة . فافتى المفتي بصحة هذا الحكم المبني على هذه الشهادة . وبثبوت هلال رمضان لذلك . وبفرضية الصوم في ذلك اليوم حيث الامر كذلك . فامر نائب مولانا السلطان الاعظم بضرب المدافع للاعلام بدخول رمضان فصام الناس عدة ايام فاراد بعض الشافعية نقض هذه القضية . فزعم اولا انه اخبره بعض الناس ان جماعة رأوا الهلال صبيحة يوم الاثنين الذي ثبت انه اول رمضان فادعى ان هذا الاثبات لم يصح على مذهبه ولا على مذهب ابي حنيفة النعمان لان ذلك عند علماء النجوم ممتنع عقلا . اذ لا يمكن ان يرى الهلال عشية ثم يرى صباحا اصلا . فحيث خالفت الشهادة والحكم العقل يكونان باطلين . باتفاق المذهبين . وزعم ايضا ان الحكم من اصله غير صحيح ،

مختصر ترجمہ

علامہ ابن عابدین الشامی جو احناف کے زبردست عالم دین ہیں جنکی کتاب رد المحتار علی در المختار عموماً مفتیان کرام کا فتاویٰ کے سلسلہ میں ماخذ ہے انہوں نے اپنے ایک رسالہ میں اہل نجوم کے قول کی پرزور تردید کی ہے۔

الحمد للہ الذی جعل العلم نورا یھتدی بہ عند اختلاف الاراء والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین۔

علامہ شامیؒ کے زمانہ میں سنہ ۱۲۴۰ھ میں دمشق میں ایک اختلاف پیش آیا جس کی وضاحت کرتے ہوئے علامہ شامی تحریر فرماتے ہیں کہ سنہ ۱۲۴۰ھ کو شعبان کی ۲۹ تاریخ کو آسمان ابر آلود تھا چند لوگوں نے آکر گواہی دی کہ انہوں نے چاند کو بلند جگہ سے دیکھا ہے بہرحال تفتیش حال کے بعد ایک جماعت نے ان گواہوں کا تزکیہ کیا۔ اس کے بعد حاکم نے اسکے متعلق رقعہ لکھ کر دمشق کے مفتی اعظم سے دریافت کیا انہوں نے اس حکم کی صحت کی تصدیق کرکے فرضیت صوم کا حکم دیا چنانچہ لوگوں نے روزہ رکھنا شروع کردیا لیکن بعض نے اس فیصلہ کو توڑنے کا ارادہ کیا اس کے لئے انہوں نے چند من گھڑت بے بنیاد دلائل قائم کئے۔

پہلا دعویٰ تو انہوں نے یہ کیا کہ ایک جماعت نے چاند پیر کی صبح کو دیکھا۔ اور یہ اہل نجوم کے نزدیک ناممکن ہے کہ ایک چاند شام کو دکھائی دیوے اور دوسرے دن صبح کو بھی دکھائی دیوے لہٰذا جب صبح کو ایک جماعت نے دیکھا تو اس سے اس بات کا اثبات ہوا کہ گزشتہ رات کو چاند نہیں ہوا اسی طرح کے بے بنیاد دلائل قائم کئے اور اس کے ذریعہ عوام میں ایک فتنہ قائم کردیا اسکے بعد اور اسلامی ملکوں سے بھی خبر آئی کہ ان لوگوں نے بھی پیر کے روز روزہ رکھا جس طرح اہل شام نے رکھا۔ ان لوگوں نے عید کے دن روزہ رکھا اور دوسرے دن نماز عید کی۔ اور اس مسئلہ کو اتنا بڑھایا اور اچھالا کہ اسکے سبب سے لوگوں کے دلوں میں شبہ پیدا ہوگیا اور بعض نعوذ باللہ مرتد بھی ہوگئے۔ انکی غلطی یہ تھی کہ انہوں نے اس شہادت کو غلط ٹھہرایا اور دن کے چاند کا اعتبار کیا انہوں نے اہل نجوم کے قول پر اعتماد کیا ----

یہ بات مسلّم ہے رؤیۃ ہلال کے بارے میں اہل نجوم کے قول پر اعتماد نہ کیا جائیگا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کی وجہ سے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ صوموا لرؤیتہ وافطروا لرؤیتہ اور دوسری روایت میں ہے کہ لا تصوموا حتی تروہ ولا تفطروا حتی تروہ۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہینہ کے ابتدا وانتہاء کے لئے یا تو رؤیتہ ہلال کا یا تعداد کے پورے کرنے کا اعتبار فرمایا۔ آپ نے اہل حساب کی طرف مراجعۃ کا نہیں فرمایا بلکہ دوسری حدیث میں فرمایا نحن امۃ امیۃ لا نکتب ولا نحسب

Hizbul-Ulama UK
74 Upton Lane
Forest Gate
London
E7 9LW
Haji Qamre Alam
M: 07957 205726

COMMITTEE OF CENTRAL MOON SIGHTING GREAT BRITAIN

دار العلوم بری

Others:
Jamiatul-Ulama Britain
98 Ferham Road
Rotherham, S. Yorks

Please make more copies of this and distribute for Isale swab